





ہمارے ملک کی کلاسیکی موسیقی کا چرچا دنیا بھر میں ہے۔ اس سرزمین سے ہرزمانے میں بہت نامی گرامی موسیقارا تھے ہیں۔ آپ نے بھی بہت سے با کمال گانے والوں اور ساز بجانے والوں کے نام سنے ہوں گے، مثلاً میاں تان سین اور بیجو باورا تو خیر پرانے وقتوں کے فن کار تھے، ہمارے اپنے دور میں بھی گانے والوں میں استاد بڑے غلام علی خال، استاد امیر خال، پنڈت بھیم سین جوثی، پنڈت کمار گندھرو اور پنڈت جسر اج اور ساز بجانے والوں میں ستار نواز پنڈت روی شکر، شہنائی نواز استاد بھی اللہ خال، سرود نواز امجد علی خال، بانسری نواز پنڈت ہری پرساد چورسیانے عالم گیرشہرت حاصل کی۔ اس دَور میں جن گلوکار خواتین کوغیر معمولی شہرت ملی ان میں رسولن بائی، سِدھیشوری دیوی، بیگم اختر، کشوری امونکر اور ایم۔ ایس سبالکشمی کے نام بہت نمایاں ہیں۔

ایم ۔ ایس ۔ سبالکشمی کرنا ٹک شکیت کی نمائندہ گلوکارہ تھیں ۔ ان کا جنم 16 ستمبر 1916ء کو ہوا تھا۔ انھوں نے ایک ایسے خاندان میں آئکھ کھولی جو کلا سیکی سنگیت کا دلدادہ تھا۔ ان کی والدہ وینا بجانے میں اور دادی وائلن بجانے میں میں کمال رکھتی تھیں ۔ دو بھائی تھے، وہ بھی موسیقی کے ماہر تھے۔ سبالکشمی نے سنگیت کی ابتدائی تربیت اپنی ماں سے



حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے اُس زمانے کے مشہور گلوکار سری نواس آینگر کی شاگر دی اختیار کر لی۔
جب وہ صرف پندرہ برس کی تھیں، انھیں شادی کی کسی تقریب میں گانے کے لیے بلایا گیا۔ وہ دو گھنٹے تک گاتی رہیں۔ ان کی آواز میں اتنا سوز اور الیی مٹھاس تھی کہ لوگ سب کچھ بھلا کر صرف ان کی آواز کے جادو میں کھوئے رہے۔
سبّا کشمی کی آواز اور گائکی میں فطری حسن تھا۔ جب ان کے وطن مدُ ورثی میں اُن کی شہرت پھیلی تو ان کی والدہ نے اُنھیں مدراس لے جانے کا فیصلہ کیا تا کہ دؤ ر دراز کے لوگ بھی ان کی صلاحیت سے آگاہ ہو سکیس۔ اس نوالدہ نے آئھیں مدراس لے جانے کا فیصلہ کیا تا کہ دؤ ر دراز کے لوگ بھی ان کی صلاحیت سے آگاہ ہو سکیس۔ اس نوانے میں اسٹیج پر عورتوں کے گانے کا رواج نہیں تھا۔ لوگ اسے معیوب سمجھتے تھے۔ سبّا کشمی نے اس روایت کو تو ڑنے کا ارادہ کر لیا اور اسٹیج پر اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کی ٹھان لی۔ سننے والے مسحور ہو گئے۔ بہت جلد سبّا کشمی نے این صلاحیت کا لوبا منوالیا اور ان کے ہنر کی خوشبو ہر طرف بھیل گئی۔ ان کی شخصیت میں غیر معمولی متانت اور

سبّالکشمی نے چارفلموں میں اداکاری کے جو ہر بھی دکھائے۔ان کی پہلی فلم سیواسدانم 1938ء میں آئی۔ان کی دوسری فلمیں 'شکنتلائی'،'ساوتری' اور' میرا' ہیں۔ پھر انھوں نے اداکاری چھوڑ دی اور اپنے آپ کوموسیقی کے لیے وقف کر دیا۔

یا کیز گی تھی۔لوگ ان کی آواز سے محبّت کرتے تھے اوراخیس احتر ام کی نظر سے دیکھتے تھے۔

سبّالکشمی کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز بھارت رتن پیش کیا گیا۔اس کے علاوہ آخییں پدم بھوثن، رمن میکسیسی ابوارڈ اورسکیت کلاندھی ابوارڈ بھی دیے گئے۔آخیس اقوام متحدہ کے ایک جشن میں گانے کے لیے خاص طور پر مدعو کیا گیا۔

1944ء میں سباکشمی کی ملاقات گاندھی جی سے ہوئی۔انھوں نے گاندھی جی کے لیے کئی بھجن گائے اور کئی فلاحی کاموں میں حصہ لیا۔ پنڈت جواہر لعل نہر وبھی سباکشمی کے قدر دان تھے۔

2003ء میں اس بے مثال گلوکارہ کا انتقال ہو گیا۔ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی۔

23 ایم ـ الیں ـ سالکشمی



معنی یاد شجیجه:

درد کی کیفیت

جادومیں کھونا: جادو کا اثر ہونا، کھو جانا، محوہو جانا

ب فطری مُشن: قدر بی حوبصور ب معهاب: عیب دار، بُرا قدرتى خوبصورتي

جس پر جادو کی کیفیت طاری ہو مسحور

> : صلاحيت كا قائل هونا لوبا ماننا

إحرّ ام

جو پر

(United Nations Organisation:UNO) يواين او

: بھلائی اور بہتری کے کام فلاحی کام

> گلوکاره گانے والی

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھے:

موسيقار دِلداده صِرْ ف مَعيَّ ب مُسحَّور وَقُف مُتَّحَدَه

24

جان پیجان

عند اور بتاییخ:



- (i) سبّالشمي كاجنم كب بهوا تفا؟
- (ii) سبّالکشمی نے کون سی نئی روایت قائم کی؟
- (iii) سبّالکشمی نے کن فلموں میں ادا کاری کے جو ہر دکھائے؟
 - (iv) سبّالکشمی کوکون کون سے اعزازات پیش کیے گئے؟
- (v) سبّالکشمی کے زمانے کی دوسری اہم گانے والی خواتین کے نام کھیے۔

4 خالی جگہوں کومناسب الفاظ سے بھریے:

فن کار گانے والوں موسیقار دنیا کلاسیکی ساز بجانے والوں ہمارے ملک کیموسیقی کا چرچابھر میں ہے۔اس سرز مین سے ہرز مانے میں بہت نامی گرامیاُٹھے ہیں۔آپ نے بھی بہت سے با کمالاور کے نام سنے ہوں گے۔مثلاً میاں تان سین اور بیجو باورا تو خیر پرانے وقتوں کےتھے۔

> تنچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال سیجیے: فن کار شہرت مُن متانت فلاحی کام

> > 6 ذیل کے الفاظ آپ کے سبق میں آئے ہیں۔

تھان کی وقف کر دیا

اِن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوانھیں فعل کہتے ہیں۔ آپ اس سبق سے فعل کی یانچ مثالیں ڈھونڈ کرلکھیے۔ 25

ایم-ایس-سپاکشمی

اس سبق میں ایک فقرہ ہے'' اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا''۔ لوہا منوانا محاورہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اپنی بڑائی یا طاقت کو منوا لینا۔ پنچے لکھے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعال سیجیے۔

لوہے کے چنے چبانا

نو دوگیاره هونا

موتى لڻانا

جارجا ندلكنا

8 جوڑ ملائے:

ستارنواز پیندت هری پرساد چورسیا شهنائی نواز پیندت کمار گندهرو بانسری نواز استاد بسم الله خال گلوکار استاد امجدعلی خال سرودنواز پیندت روی شکر

9 عملی کام:

- (i) سبق میں کچھ محاورے آئے ہیں انھیں تلاش کر کے اپنی کا پی میں کھیے۔
- (ii) اپنی زندگی کا کوئی ایبا واقعہ کھیے جب آپ نے کسی مشکل کا سامنا کیا ہواور اپنی حوصلہ مندی اور محنت کی مددسے کامیاب ہوئے ہوں۔

